قالین پر بچہ پیشاب کر دے، تو اس کو صاف کر کے اس پر نماز پڑھنا

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1045

تاریخ اجراء: 04ربیع الثانی1445ھ /20اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

گھروں میں جو قالین بچھائے جاتے ہیں بسا اوقات ان پر بچے پیشاب کر دیتے ہیں، تو قالین دھونے کی بجائے اوپر سے صاف کر دیئے جاتے ہیں، کیا ایسے قالین صاف کرنے سے پاک ہو جاتے ہیں اور کیا ان پر جائے نماز بچھا کر نماز پڑھ سکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

قالین ناپاک ہو جائے تو محض اوپر سے صاف کرنے سے پاک نہیں ہو گا بلکہ شرعی اصولوں کے مطابق دھو کر پاک کرنا ضروری ہو گا۔ نیز اگر کوئی مصلّی وغیرہ بچھائے بغیر نماز پڑھتا ہے تو قالین کے ناپاک حصے کے علاوہ کسی بھی پاک حصے پر نماز ادا کی جاسکتی ہے البتہ خاص ناپاک حصے پر ایسا موٹا کپڑا جس سے نیچے کی رنگت نہ جھلکتی ہو مثلاً جائے نماز وغیرہ بچھا کر بھی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ قالین کے ناپاک حصے پر کوئی چیز نہ ڈالی گئی تو گیلے پاؤں اس پر رکھنے سے ناپاکی کے مسائل پیدا ہوں گے اس لئے یا تو اس کو پاک کر لیا جائے یا پھر مستقل طور پر اس پر کوئی موٹا کپڑا یا پلاسٹک وغیرہ ڈال دینا چاہیے۔

ردالمحتار میں ہے: ”ولو كان رقيقا بسطه على موضع نجس، ان صلح ساترا للعورة تجوز الصلاة وفی القنية لو صلى على زجاج يصف ما تحته قالوا جميعا يجوز“ یعنی: اگر کپڑا باریک ہو اور اسے ناپاک جگہ پر بچھایا گیا ہو اگر وہ ستر چھپانے کی صلاحیت رکھتا ہو تو نماز ہو جائے گی، اور قنیہ میں ہے کسی نے ایسے شیشے کے اوپر کھڑے ہو کر نماز پڑھی جس کے نیچے نجاست نظر آرہی ہے تو فقہاء نے فرمایا نماز ہو جائے گی۔ (ردالمحتار، جلد2، صفحہ92، مطبوعہ پشاور)

اسی میں ہے:"الثوب إذا فرش علی النجاسة الیابسة؛ فإن کان رقیقا یشف ما تحته أو توجد منه رائحة النجاسة علی تقدیر أن لها رائحة لا یجوز الصلاۃ علیه، وإن کان غلیظا بحیث لا یکون کذلك جازت "یعنی: کپڑے کو جب خشک نجاست پر پھیلایا جائے اگر کپڑا اتنا باریک ہو کہ کپڑے کے نیچے والی جگہ نظر آئے یا نجاست کی اگر بو ہو تو اس کپڑے سے نجاست کی بو آئے تو اس پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہاں اگر کپڑا اتنا موٹا ہو کہ نہ بو آئے اور نہ ہی نیچے کا نظر آتا ہو تو نماز پڑھنا جائز ہو گی۔(ردالمحتار، جلد2، صفحہ468، مطبوعہ پشاور)

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں:" دبیز (موٹے) کپڑے کے کہ نجس جگہ بچھا کر پڑھی اور اس کی رنگت یا بُو محسوس نہ ہو، تو نماز ہو جائے گی کہ یہ کپڑا نجاست و مصلّی میں فاصل ہو جائے گا کہ بدن مصلّی کا تابع نہیں"۔۔۔(مزید اگلے مسئلے میں ارشاد فرماتے ہیں)۔۔۔" اگر نجس جگہ پر اتنا باریک کپڑا بچھا کر نماز پڑھی، جو ستر کے کام میں نہیں آسکتا، یعنی اس کے نیچے کی چیز جھلکتی ہو، نماز نہ ہوئی اور اگر شیشہ پر نماز پڑھی اور اس کے نیچے نجاست ہے، اگرچہ نمایاں ہو، نماز ہو گئی۔"(بہارشریعت، جلد1، حصہ3 صفحہ478، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net